سوال

کرانا جا(10 :؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ں اور بیوی کی تلاش میں ہوں، لیکن مجھے ایک مشکل ہے کہ مجھے تھوڑی بہت جنسی کمزوری لاحق ہے جو غیر یقینی اور غیر منتظم قسم کی ہے، ہر وقت یہ سوچ گھیرے رکھتی ہے کہ میں نے اگر شادی کرلی تو بیوی میری حالت قبول نہیں کرے گی اور معاملہ طلاق پر جا پہنچے گا، تو میرے لیے کیا کرنا بہتر ہے آیا میں شاد'

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میں شہوت کے معاملہ میں بہت ہی فرق پایا جاتا ہے کسی میں تو بہت زیادہ ہوتی ہے اور کچھ ایسے ہوتے ہیں جن میں یہ بہت ہی کم ہوتی ہے اور کچھ میں میانہ روی ہوتی ہے اور کچھ ایسے مرد بھی ہوتے ہیں جن میں بالکل ہی شہوت نہیں ہوتی، اگر تو آپ کی نکاح میں شہوت ہے چاہے وہ کم ہی ہے تو پھر آپ شادیَ

لیکن اگر کوئی بالکل ہی ہم بستری کی طاقت نہ رکھتا ہو تو پھر لڑکی کے ولی سے قبل بتا دینا اس پر ضروری ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح وطلاق]

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 45

محدث فتویٰ